سوال

مرد کے لیے کب شادی کرنا واجب ہے

جواب

الحمد للہ.

مردوں کے احوال و معاملات مختلف ہونے کی وجہ سے شادی کا حکم بھی مختلف ہوگا ، جو شادی کرنے کی طاقت رکھتا ہو اور اسے حرام کام میں پڑنے کا خدشہ ہو تو ایسے شخص پر شادی کرنا واجب ہے ، کیونکہ نفس کو حرام سے بچانا اور اس کی عفت و عصمت واجب ہے جو کہ شادی کے بغیر ممکن نہیں ۔

امام قرطبی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

وہ شخص جو شادی کرنے کی طاقت رکھتا ہو اور بغیر شادی کے رہنے سے اسے اپنے نفس اور دین میں ضرر و نقصان کا اندیشہ ہو اور اس نقصان سے شادی کے بغیر بچنا ممکن نہ ہو تو ایسے شخص پر شادی کے وجوب میں کوئی بھی اختلاف نہیں ہے ۔

اور مرداوی رحمہ اللہ تعالی نے اپنی کتاب " الانصاف " میں کہا ہے کہ :

جسے حرام کام میں پڑنے کا خدشہ ہو اس کی حق میں نکاح کرنا واجب ہے اس میں ایک ہی قول ہے کوئی دوسرا قول نہیں ، اور یہاں پر عنت سے مراد زنا ہے اور صحیح بھی یہی ہے ، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ زنا سے ہلاکت میں پڑنے کو العنت کہتے ہیں ۔

ٹ8)-

اور اگر اس میں شادی کی قوت تو ہو لیکن بیوی پر خرچہ کرنے کی سکت نہیں تو پھر اسے اللہ تعالی کا مندرجہ ذیل فرمان کافی ہے :

وگ نکاح کرنے کی طاقت نہیں رکھتے وہ عفت و عصمت اختیار کریں حتی کہ اللہ تعالی انہیں اپنے فضل سے غنی کردے

اور اسے چاہیے کہ وہ روزے بھی کثرت سے رکھے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اے نوجوانوں کی جماعت تم میں سے جو بھی شادی کرنے کی استطاعت رکھتا ہے اسے شادی کرنی چاہیے کیونکہ یہ آنکھوں کی نیچا کرتا ہے اور شرمگاہ کی حفاظت کا باعث ہے ، اور جو طاقت نہیں رکھتا اسے روزے رکھنے چاہییں یہ اس کے لیے ڈھال ہیں) ۔

ۃ(2/15-18)-

اور شادی کے بغیر رہ کر نظر یا بوس وکنار کر کے معاصی کرنے والے پر بھی شادی کرنا واجب ہے ، جب مرد یا عورت کو یہ علم ہو یا اس کا ظن غالب ہو کہ اگر وہ شادی نہیں کرے گا تو زنا کا مرتکب ہوگا یا پھر کسی اور غلط کام میں پڑے گا یا پھر ہاتھ سے غلط کاری کرے گا تو ایسے مرد و عورت پر بھی شادی کرنا واجب ایسے شخص سے بھی شادی کرنے کا وجوب ساقط نہیں ہوتا جسے یہ علم ہو کہ وہ شادی کر کے بھی ممنوع کام ترک نہیں کرے گا ، اس لیے کہ شادی کی حالت میں وہ حلال کام کے ساتھ ممنوع اور حرام کام سے مشغول رہے گا ، اگرچہ بعض اوقات اس کا ارتکاب ہو سکتا ہے لیکن غیر شادی شدہ تو ہر وقت معصیت وگ

اور اب موجودہ دور کے حالات اور جو کچھ اس دور میں فسق و فجور اور فحش کام پائے جاتے ہیں ان کو دیکھنے اور غور و فکر کرنے والا تو یقینی طور پر مطمئن ہوگا کہ ہمارے دور میں باقی دوسرے ادوار کی بنسبت شادی کرنا زیادہ واجب ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمارے دلوں کو پاک صاف رکھے اور ہمارے اور حرام کے درمیان جدائی اور دوری ڈال دے ، اور ہمیں عفت و عصمت عطا فرمائے ، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے آمین یا رب العالمین ۔

واللہ اعلم .